© rasailojaraid.com

تعزیت

تعزیتی پیغام

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

قائم مقام صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

الحمدللّٰہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء والمرسلین، وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین، امابعد!...... بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم : کل من علیھا فان . ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام. (الرحمن : ۲۶،۲۷)

رئیس المحدثین، استاذ الاساتذہ، مربی ومحسنِ مدارس، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدروفاق المدارس العربیہ پاکستان) کی وفات حسرت آیات ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے، یوں تو ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور جو شخص بھی اس دنیا میں آیا ہے اس نے یہاں سے جانا ہے، لیکن بعض شخصیات کا یوں چلے جانا بہت بڑا خلا پیدا کر دیتا ہے، حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت ہمارے لیے مختلف جہتوں سے بہت بڑا نقصان ہے، جس کی بنا پر ہم سب صدمے کی حالت میں ہیں، آپ کی وفات حقیقت میں صرف ایک عالم کی موت نہیں بلکہ عالَم کی موت ہے، اس موقع پر ہم وہی الفاظ دہرائیں گے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر کہے تھے:

"ان العین تدمع والقلب یحزن، ولا نقول الا بمایرضیٰ بہ ربنا تبارک وتعالی، وانا بفراقک یا فضیلۃ الشیخ سلیم اللہ خان لمحزونون.

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایک جامع شخصیت تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں محبوبیت اور قیادت کے منصب پر فائز فرمایا تھا، وہ بلند پایہ محدث، لائق فائق مدرس، عالم ربانی، علمائے سلف کے سچے پیروکار اور ان کی سیرت کا بہترین نمونہ تھے۔ حق گوئی وبے باکی، غیرت وحمیت اسلامی اور دینی تصلب میں اپنے استاذ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی جانشین تھے اور تصوف وسلوک، تزکیہ باطن، تنظیم اوقات ومعاملات اور ادائے حقوق میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے عین نقش قدم پر تھے، گویا آپ مدنی وتھانوی روایات کے امین اور سنگم تھے۔ وفاق المدارس العربیہ کے صدر ہونے کی حیثیت سے ہم سب کے مقتدا تھے، بلاشبہ انہوں نے وفاق المدارس العربیہ کی نظامت علیا اور پھر صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد اپنی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محنت شاقہ اور پیہم جدوجہد کے ذریعے ہزاروں مدارس کو وفاق کی لڑی میں پرویا، وفاق کے نظم ونسق کو عمدگی سے آگے بڑھایا اور وضع کردہ اصولوں پر نہ صرف خود چلے، بلکہ وفاق سے متعلقہ اداروں کو بھی ان کا پابند بنانے کا پورا اہتمام کیا، اس سے وفاق کا معیار بھی بلندیوں کو چھونے لگا، وفاق المدارس العربیہ پاکستان اکابر کا لگایا ہوا پودا تھا، آپ نے سینتیس برس مسلسل اس کی آبیاری، رکھوالی اور نگہ بانی کر کے اس کے تناور درخت بننے میں اپنا حصہ ڈالا، آج وفاق المدارس العربیہ کی مثال اس درخت جیسی ہے جس کے بارے میں قرآن مجید نے کہا ہے:

كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها فى السماء. (ابراھیم: ۲۴)

آج اس عظیم الشان ادارے کی شاخیں پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہیں اور اس کی گھنی چھاؤں تلے تمام مدارس عربیہ نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ تعلیم وتعلم اور دیگر دینی امور کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، وفاق المدارس العربیہ سے منسلک تمام دینی ادارے دیگر اکابر کی طرح آپ کے لیے بھی صدقہ جاریہ ہیں، وفاق المدارس سے وابستہ مدارس کی حالیہ خدمات اور اطمینان ولگن کے ساتھ علمی واصلاحی سرگرمیوں میں روز بروز ترقی کے پس پشت حضرت مولانا رحمہ اللہ جیسے کہنہ مشق باغبان کی محنت شاقہ کا نمایاں کردار کارفرما ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ سمیت جملہ اکابر کی گراں قدر امانت ہے، آپ حیات تھے تو ہم سب کو اطمینان رہتا تھا کہ ایک نگہ بان شخصیت موجود ہے، لیکن اب ان کے چلے جانے سے یہ بوجھ ہم سب پر آپڑا ہے، میں وفاق سے منسلک تمام افراد اور اداروں سے گذارش کروں گا کہ اکابرین وفاق اور حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک ومشرب اور نقش قدم پر چلتے ہوئے اس امانت کی حفاظت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں، آپ کی یاد کو باقی رکھنے کا طریقہ یہی ہے کہ آپ کے طریقہ واسوہ کو اپنے عمل میں لانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل فى قلوبنا غلاً للذين آمنوا ربنا انك غفور رحيم (الحشر: ١٠)

اللّٰهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه، وارفع درجاته فى اعلى الجنات، اللّٰهم لاتحرمنا اجره ولاتفتنا بعده، آمين يارب العالمين.

والسلام

(مولانا ڈاکٹر) عبدالرزاق اسکندر (مدظلہ)

قائم مقام صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان ومہتمم: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

© rasailojaraid.com